صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ 20 جون 2025ء بمطابق 23 ذوالحجہ 1446 ہجری بعد از دوپہر چار بجکر تینتالیس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب سپیکر، بابر سلیم سواتی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ O هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ O هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔

(ترجمہ): وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غائب اور ظاہر ہر چیز کا جاننے والا، وہی رحمٰن اور رحیم ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ ہے نہایت مقدس، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، سب پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا، اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا پاک ہے اللہ اس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں۔ وہ اللہ ہی ہے جو تخلیق کا منصوبہ بنانے والا اور اس کو نافذ کرنے والا اور اس کے مطابق صورت گری کرنے والا ہے اس کے لئے بہترین نام ہیں ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست اور حکیم ہے۔ و آخِرُ الدَعْوَانا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِینَ۔

جناب سپیکر: جزاکم اللہ۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ۔ 'Leave applications': سید قاسم علی شاہ صاحب، صوبائی وزیر، آج کے لئے؛ جناب محمد عدنان قادری صاحب، صوبائی وزیر، آج کے لئے؛ طارق محمود آریانی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب شاہ ابو تراب خان بنگش صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب زاہد چن زیب صاحب، ایڈوائزر ٹو سی ایم، آج کے لئے؛ جناب مشتاق احمد غنی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب امیر فرزند خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب انور زیب خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب افتخار علی مشوانی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب منیر حسین لغمانی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ سید فخر جہاں صاحب، صوبائی وزیر، آج کے لئے؛ جناب محمد طارق اعوان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے۔

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The leave is granted.

معزز اراکین صوبائی اسمبلی، جناب اپوزیشن لیڈر صاحب، کل میں نے ایک Announcement کی تھی، اس وقت میرے ذہن میں تھوڑی سی Confusion تھی کہ ہم کٹ موشنز لیں گے، پھر رات کو مجھے بتایا گیا کہ کٹ موشنز جو ہیں یہ Passage Stage کا ایک پہلا حصہ ہے، جب کٹ موشنز پیش ہو جاتے ہیں تو پھر یہ آپ Passage Stage میں چلے جاتے ہیں، بجٹ پاس ہونا شروع ہو جاتا ہے تو وہ جو ایک بات تھی کہ جناب تمام پارلیمانی پارٹی نے بھی اس پہ وہ کیا ہوا تھا کہ جناب خان صاحب کا جب تک حکم نہیں آئے گا، جب تک Direction نہیں آئے گی تو خیبر پختونخوا کا بجٹ پاس نہیں ہوگا، پھر اس بات کی Negation ہو جاتی، پھر رات کو ہم نے اپنے لاء ڈائریکٹوریٹ سے، منسٹری سے، ہم نے مشاورت کی، تمام قوانین کو دیکھا تو بالکل وہ بات صائب تھی کہ اگر ہم کٹ موشنز لیتے ہیں تو پھر یہ بجٹ کی Passage Stage ہو جائے گی، اس لئے پھر کسی کو بات کرنے کی آج اجازت نہیں ہے، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہم کٹ موشنز نہیں لیں گے اور جب تک خان صاحب کی طرف سے کوئی Direction نہیں آتی، خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی کا بجٹ پاس نہیں ہوگا (تالیاں) آنریبل سی ایم صاحب نے اس پہ رات اپنا ویڈیو پیغام بھی جاری کر دیا تھا اور اپنی حکومتی پارٹی کو بھی انہوں نے Directions دے دی تھیں تو Hence اس سے

پہلے کہ کوئی اور بات کرے، آپ اپوزیشن لیڈر صاحب سے میری گزارش ہے کہ بالکل آپ نے مختصر بات کرنی ہے تاکہ میں پھر اسے۔۔۔۔۔

جناب عباد اللہ خان (قائد حزب اختلاف): کیا بات کرنی ہے؟

جناب سپیکر: مختصر بات کرنی ہے آج۔

قائد حزب اختلاف: میں نے کبھی غلط بات کی ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں کی ہے، میں چاہتا ہوں کہ آپ آج۔

قائد حزب اختلاف: آج سے پہلے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آج آپ ہمارے ساتھ سپیشل گزارا کر لیں گے۔

قائد حزب اختلاف: آج بھی میں غلط بات نہیں کروں گا اور اچھی ڈیبیٹ، بات کریں گے۔ شکریہ جناب سپیکر، یہ کل بھی ہماری بات ہوئی تھی تو آپ نے Explain بھی کیا، میں نے کل بھی کہا تھا کہ یہ کٹ موشنز ہیں، یہ Passing کا Procedure ہے کہ یہاں سے ہم اسمبلی کا Budget approve کرتے ہیں تو پھر Reverse کس طرح لگائیں گے؟ کل ہماری بات ہوئی ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: مجھے Clarity نہیں کی گئی تھی۔

قائد حزب اختلاف: لیکن جناب سپیکر، یہ رولز بھی ہے، اے جی صاحب کو بھی میں نے دیکھا ہے باہر، جب بجٹ کا ایجنڈا آ جائے تو وہ ایجنڈے کی تکمیل آپ اگر نتھی کرتے ہو ایک بندے کے ساتھ۔ تو یہ ساڑھے چار کروڑ عوام کا بجٹ ہے، اس پورے صوبے کا بجٹ ہے، یہ چیز تو میں نے نیا پاکستان پر چلو لیکن نیا خیبر پختونخوا، نئے رولز آپ بنا رہے ہیں، یہ Under which rule آپ نتھی کرتے ہیں کہ فلاں بندہ Approval دے گا تو تب ہم بجٹ پاس کریں گے، ایک تو یہ ہے کہ وہ جو آپ کا لیڈر ہے تو ان کا Trust نہیں ہے اس ہاؤس پر، اپنے گورنمنٹ پر، اپنے سی ایم پر، اپنے کیبنٹ پر وہ عدم اعتماد کر چکے ہیں (تالیاں) لیکن جناب سپیکر، According to the rules یہ گورنمنٹ کا ایجنڈا ہے، یہ ہمارا ایجنڈا نہیں ہے، یہ Government Business ہے جس طرح Last بھی ایک آیا تھا، Minerals Bill وہ کیبنٹ نے پاس کر کے بھیجا تھا، Cabinet means Government تو گورنمنٹ نے پاس کر کے بھیجا ہے اور یہ کیبنٹ سے پاس کر کے Lay ہوا ہے تو یہ جو آپ نہیں کر رہے ہو تو یہ عدم اعتماد ہے اس گورنمنٹ کے اوپر (تالیاں) جناب سپیکر، جب گورنمنٹ اپنا Business پورا نہیں کر سکتی تو یہ عدم

اعتماد ہے، Clear cut according to the law, according tothe Constitution of Pakistan, according to the rules of Business، تو یہ خود ہی عجیب حکومت میں نے دیکھی، خود اپنے اوپر عدم اعتماد کر رہی ہو۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: ٹھیک ہو گیا۔

<u>قائد حزب اختلاف</u>: عدم اعتماد ٹھیک ہو گیا۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: نہیں، آپ جو بات کر رہے ہیں، میں نے کہا کہ میں اسے سن رہا ہوں۔

<u>قائد حزب اختلاف</u>: ٹھیک ہے۔ جناب سپیکر، میں نے یہ کہا کہ آپ یہ ایک نئی روایات ڈال رہے ہو اور یہ حکومت خود اپنے اوپر عدم اعتماد کر رہی ہے، آپ جو سارے وزراء بیٹھے ہیں، کیبنٹ بیٹھی ہے، سی ایم نے جو رات کو ڈائیلاگ کی، اس نے کوئی ایشو کیا ہے، I don't know کہ کیا کہا ہے؟۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: بس ٹھیک ہے۔

<u>قائد حزب اختلاف</u>: اور ابھی آپ ادھر Implement کر رہے ہو، کبھی نہیں ہوا جناب سپیکر، یہ تو پرائمری سکول میں بھی اس طرح نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: اس طرح ہے۔

<u>قائد حزب اختلاف</u>: جو پراونشل اسمبلی کے ساتھ آپ کر رہے ہو۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: Thank you very much۔ سر، اس طرح ہے، میں ایک دو گزارشات کرتا ہوں، ایک تو یہ ہاؤس کا اکثریتی فیصلہ ہے اور پھر اس ملک میں بہت ساری چیزیں جو نئی نئی آپ کو دیکھنے کو مل رہی ہیں، یہ ابھی زیادہ گھنٹے بھی نہیں گزرے (تالیاں) کہ American president سے پاکستان کا کوئی Political figure نہیں ملا ہے، ان سے فیلڈ مارشل صاحب کی ملاقات ہوئی تو یہ بہت ساری ایسی چیزیں ہیں جو نئی ہو رہی ہیں اور نئی ہونے جا رہی ہیں چونکہ یہ اکثریتی فیصلہ ہے، اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے، یہ تمام چیزیں Rules and regulations کے اندر Covered ہیں، سی ایم کی کیبنٹ کی تمام اکثریتی پارٹی کی یہ رائے ہے Article 254 جو ہے، یہ بالکل ہر چیز کو Cover کرتا ہے تو اس لئے۔

The sitting is adjourned till 02:00 pm, Monday,the 23rd June, 2025.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 23 جون 2025ء کو بعد از دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)